گزارشات: بسلسلہ اشاعت خاص

ترجمان القرآن کی زیرنظر خصوصی اشاعت کی ترتیب میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ یادداشتوں اور تاثرات پر مبنی حصہ قدرے زیادہ ہو۔ لمحوں کی رم جھم کے نتیجے میں رفتہ رفتہ وہ چراغ بجھتے جارہے ہیں جو ظلمتِ شب میں اس مردِ حق بیں کے قافلے کے دوش بدوش تھے۔ قبل اس سے کہ ان چراغوں کی لو بجھ جائے' ان کی گواہی ریکارڈ کرلی جائے کہ دین حق کے اس خادم کی رفاقت میں آپ نے دانش و عمل کے کون کون سے گوہر مراد پائے؟ تحقیق کار' تحقیق کرتے رہیں گے' تجزیہ نگار' تجزیاتی فارمولوں پر پسند و ناپسند اور تعصب و عقیدت کے ردے چڑھاتے رہیں گے' لیکن گواہ چلے گئے اور دیکھنے والی آنکھوں کا نور بجھ گیا تو اس کارواں کی کئی کڑیاں گم ہو جائیں گی۔ بالیقین جب دوسرا سوواں سال ہوگا تو ہم نہیں ہوں گے۔ اس لیے اپنے عہد کی گواہی کو آنے والے کل کے سپرد کرنا ضروری سمجھتے ہیں ؏ اک روشنی کے ہات میں ہے روشنی کا ہات!

ان تحریروں کے قاری' مطالعے کے دوران فرد سے زیادہ مقصد' قافلے اور منزل رضائے الٰہی سے وابستگی محسوس کریں گے' کہ اس اشاعت سے یہی مطلوب ہے۔ فرد کا ذکر تو محض ایک حوالہ ہے۔ مولانا مودودیؒ کا اس دنیا میں کیا مقام تھا' اس سوال سے نہ مولانا محترم کو دل چسپی تھی اور نہ ہمیں اس معاملے میں کوئی فکرمندی ہے' کہ مُشک کی مہک اپنے وجود کی خود دلیل ہوتی ہے۔ بلاشبہہ مولانا مودودیؒ کی احیائی طرزِ فکر کے ہمہ گیر اثرات آج اپنے فکری مفہوم کے ساتھ' دنیا کے الٰہیاتی اور حرکی ادب میں پائے جاتے ہیں۔ تاہم' ہمیں دل چسپی اگر ہے تو صرف اس بات سے کہ قرآن وسنت کا جو بھولا ہوا سبق مولانا مودودی رحمہ اللہ نے یاد دلایا ہے' وہ کس قدر وسعت اور قبولیت پارہا ہے؟ اس میں کہیں کمی ہے تو اس کا سبب کیا ہے اور اسے دُور کیسے کیا جائے؟

اس اشاعت میں شامل تحریروں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ سب اسی شمارے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ مختلف کاموں میں جن احباب کا تعاون حاصل رہا' اُن میں محترم عبدالغفار عزیز' ملک محمد نواز اعوان' عبدالمجید ساجد اور دوسرے رفقا شامل ہیں۔ ترجمان کے ادارتی اور انتظامی عملے نے خصوصی تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کاوشوں کو خیر کا باعث بنائے اور بہترین اجر سے نوازے۔

—— سلیم منصور خالد